السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا آدمی اپنی زندگی میں اپنی جائیداد تقسیم کرسکتا ہے یا نہیں نیز جائیداد کی تقسیم میں بیوی کا حصہ بھی نکالا جاتا ہے تو بیوی کے مرجانے کے بعد اس کے حصہ کا وارث کون ہوگا ؟ اس کی ساری اولاد اس کے حصے میں حصہ دار ہوگی یا (کہ وہ اپنا حصہ کسی اور کو دے سکتی ہے ؟ (عبدالستار ولد عبدالرحمان ، نارووال

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں ! تقسیم کرسکتا ہے البتہ زندگی میں تقسیم کرنے کی صورت میں لڑکی کو لڑکے کے برابر دے گا۔ للذکر مثل حظ الأنثیین [النسآئ : ۱۱] ’’ایک لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے برابر ہے۔ ‘‘ والا قاعدہ موت کے بعد ترکہ کی تقسیم میں جاری ہوتا ہے ۔ بیوی کو خاوند کی جائیداد متروکہ سے جو حصہ ملا بیوی کے فوت ہوجانے کے بعد وہ بیوی کے وارثوں میں تقسیم ہوگا اس حساب سے جو کتاب وسنت میں مذکور ہے ۔

۱۲ ۴ ۱۴۲۳ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02ص522

محدث فتویٰ